DARUL IFTA
Jamia Farooqia Karachi

دارالافتاء
جامعہ فاروقیہ کراچی

Postal Address: Shah Faisal Colony – 4, Karachi – 75230, Pakistan Tel: +92 21 34571132 – 34573865 Website: www.farooqia.com Email: darulifta@farooqia.com

فتوی نمبر: ۱۸۲/۱۲۸	تاریخ: ۱۳-۵-۱۴۴۵ھ ۲۰۲۳ء	مجیب:
سائل: عبد القدوس (اسلام آباد)	وصولی بذریعہ واٹس ایپ	
عنوان:		

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

ایک آدمی کے دو گھر ہیں ایک کراچی میں دوسرا کوئٹہ میں - یہ اپنی فیملی کے ساتھ کبھی کراچی رہتا ہے کبھی کوئٹہ - اب کراچی میں اس کا انتقال ہو - اب اس کے بیٹے اور بیوی اس کو دفنانے اور تعزیت کیلئے ~~چند دن~~ اپنے آبائی علاقہ کوئٹہ آتے ہیں چند دن گزارنے کے بعد دوبارہ کراچی چلے جاتے ہیں -

۱۔ تو کیا بیوہ (متوفی عنہا زوجہا) کیلئے کوئٹہ آنا درست ہے؟

۲۔ عدت یہ کونسے گھر میں گزارے گی کراچی یا کوئٹہ؟

۳۔ دونوں گھر اگر قریب ہوں تو تعزیت کیلئے دن کو دوسرے گھر میں جا سکتی ہے یا نہیں؟ جبکہ رات کو واپس اپنے گھر آجاتی ہے!

تفصیلی جواب عنایت فرمائیں!

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)... صورتِ مسئولہ میں بیوہ کے لیے کوئٹہ آنا درست نہیں تھا اور عدت کراچی والے گھر میں گزارے گی، اس لیے کہ اس میں شوہر کا انتقال ہوچکا ہے۔

(۲،۳)... واضح رہے کہ جس گھر میں شوہر کا انتقال ہوجائے تو اسی گھر میں عدت گزارنا ضروری ہے، البتہ دونوں گھر اگر قریب ہوں تو دن میں دوسرے گھر جانے کی گنجائش ہے، رات کو اپنے اصل گھر آنا اور اسی میں رات گزارنا ضروری ہے۔

لما في التنوير مع الدر:

(ولا تخرج معتدة رجعي وبائن) بأي فرقة كانت على ما في الظهيرية... (وتعتدان) أي: معتدة طلاق وموت (في بيت وجبت فيه) ولا يخرجان منه (إلا أن تخرج أو يتهدم المنزل أو تخاف) انهدامه أو (تلف مالها أو لا تجد كراء البيت) ونحو ذلك من الضرورات.

(كتاب الطلاق، فصل في الحداد، 5/227، ط: رشيدية)

وفي المحيط البرهاني:

وتعتد المعتدة في المكان الذي يسكنت قبل مفارقة الزوج وقبل موته، قال الله تعالى: "لا تخرجوهن من بيوتهن"، والإضافة إليهن باعتبار السكنى في البيوت التي كن يسكن قبل المفارقة.

(كتاب الطلاق، الفصل السادس والعشرون، 4/36، ط: المكتبة الغفارية)

وفي التاتارخانية:

وتعتد المعتدة في المكان الذي تسكنه قبل مفارقة الزوج أو قبل موته... وإذا لم يكن مع المعتدة في منزل الزوج أحد وهي

(جاری ہے...)

تخاف بالسبيل كان لها الانتقال وإن لم يكن الخوف شديدا ليس لها الانتقال وهذا بمنزلة وحشة وجدت في قلبها.

(كتاب الطلاق، نوع آخر في بيان ما يلزم المعتدة في عدتها 5/244، ط: مكتبة فاروقية) فقط.

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه: عبد الغفور عفي عنه

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

٢٣/٥/١٤٤٥هـ — 7/12/2023

الجواب صحيح

٢٤/٥/١٤٤٥هـ

الجواب صحيح

عفي عنه

٢٤/٥/١٤٤٥هـ

جامعة فاروقية

دار الإفتاء